شعبہ نشرواشاعت تنظیم
اسلامی پاکستان

36۔ کے' ماڈل ٹاؤن لاہور' فون: 042-35869501' ای میل: media@tanzeem.org

05-اگست 2021ء

پریس ریلیز

5 / اگست کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن

لاہور (پ ر) 5 / اگست کشمیر کی تاریخ کا ایک اور سیاہ دن۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے فوراً بعد بھارت نے تمام طے شدہ ضابطوں کو پامال کرتے ہوئے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کر لیا لیکن جب غیور قبائلی مجاہدین کشمیر کی طرف بڑھے تو اپنی شکست کو نوشتہ دیوار سمجھ کر بھارت نے سلامتی کونسل سے استصواب رائے کی قرارداد منظور کروالی لیکن آغاز میں استصواب رائے کے حوالے سے ٹال مٹول سے کام لیتا رہا اور بعدازاں مکمل طور پر مکر گیا۔ اور اپنے آئین میں 370 اور 35-A داخل کر کے کشمیر کو خصوصی حیثیت دینے کا ڈرامہ رچا لیا۔ لیکن بھارت اِس نمائشی خصوصی حیثیت کو بھی زیادہ دیر برداشت نہ کر سکا اور 5 / اگست 2019ء کو اپنے آئین کے آرٹیکل 370 اور 35-A کو ختم کر دیا جس سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت بھی مکمل طور پر ختم ہوگئی اور پھر اس خوف سے کہ کشمیری اپنے ردعمل کا اظہار کریں گے کشمیر کو ایک بڑی جیل میں تبدیل کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے ہر کیے ہوئے وعدہ سے منحرف ہونے کی بھارتی داستان صاف ظاہر کرتی ہے کہ وہ کسی صورت کشمیر کے عوام پر ظلم و جبر ختم کرنے کو تیار نہیں اور ہر صورت میں اپنے ناجائز تسلط کو برقرار رکھنے بلکہ دوام دینے کے درپے ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5 / اگست کے سفاکانہ اقدامات کے نہ صرف حامی بلکہ اس ظلم میں اُس کے شراکت دار بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف عمل کو رد کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اُس کی مذمت کرنے پر تیار نہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کے اکثر ممالک کشمیریوں کی بجائے بھارت کے حامی نظر آتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ کشمیری ''پاکستان سے رشتہ کیا لا الہ الا اللہ'' کا نعرہ لگاتے ہیں اگر پاکستان میں عملی طور پر لا الہ الا اللہ نافذ ہوجائے تو کشمیر کی آزادی کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکے گی۔ ان شاء اللہ!

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا
مرکزی ناظم نشرواشاعت' تنظیم اسلامی پاکستان